[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ کو شہدا جانب فردوس کیے تھے
رضوان نے در باغ ارم کھول دیے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کٹ کے ترے پاؤں پہ ہم سب کے گریں گے
لیکن یہ کسی طرح نہ شہ دیں سے پھریں گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھیرے ہوئے دریا کو وہ سب فوج جفا کی
تیار تھی قتل پسر شیر خدا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ صبح نہ تھی فاطمہ کی آہ رسا تھی
وہ صبح نہ تھی محشر خون شہدا تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبیر نے طے منزل تسلیم و رضا کی
ہم نے بھی کلید در فردوس عطا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی خلف ساقی کوثر کو نہ دینا
اکبر کا تو کیا ذکر ہے اصغر کو نہ دینا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نے کہا لو اور جو فرمائیں گے حضرت
ہم اپنے گلے کاٹ کے دکھلائیں گے حضرت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صف اہل سماوات کی تا دور کھڑی ہے
کھولے ہوئے آغوش ہر اک حور کھڑی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تڑپے گا یہاں لاشۂ نوشاہ کفن کو
گھونگھٹ میں دلہن روئے گی فرزند حسن کو

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

دل آتش اندوہ سے حیدرؑ کا جلے گا
خنجر مرا زہراؑ کے کلیجے پہ چلے گا

۱۱

[illegible]

بولا کوئی دولت مجھے لینی ہے علیؑ کی
بولا کوئی مسند میں جلاؤں گا نبیؐ کی

۱۲

[illegible]

کہتے ہیں کہ کافر نے بڑی بے ادبی کی
مردود نے شبیرؑ سے بیعت طلبی کی

۱۳

[illegible]

ہمراہ سواری کے تھے جبریلؑ بھی رو مین
اور فاطمہؑ کی روح تھی بیٹے کے جلو مین

۱۴

[illegible]

جلوے سے علم کے سر طوبیٰ ابھی نگون تھا
چوب اسکی نہ تھی عرش الٰہی کا ستون تھا

۱۵

[illegible]

منہ جانب حق تھا رخ مولا پہ نگہ تھی
اور دل مین فقط یاد الٰہی کی جگہ تھی

۱۶

[illegible]

جو سامنے آیا اسے شمشیر سے مارا
آیا جو نظر دور اسے تیر سے مارا

۱۷

[illegible]

کیا گل ہین کھلائے یہان شمشیر کے پھل نے
زہراؑ کا چمن لوٹ لیا باد اجل نے

۱۸

[illegible]

رو رو کے کبھی لاشون پہ گذر کرتے تھے شبیرؑ
مڑ مڑ کے کبھی خیمے پہ نظر کرتے تھے شبیرؑ

www.emarsiya.com

| | | |
|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| بھائی کی مدد کے لیئے آتے نہیں بھائی<br>اعدا سے نہیں آکے بچاتے نہیں بھائی | ہر کوئی کہ لاشوں کے لیئے لائے کفن کو<br>ہر کوئی کرے دفن جو ہفتاد و دو تن کو | شمر نے کہا جینے کی بھلا کس کو ہوس ہے<br>تائید خدا سید مظلوم کو بس ہے |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| کرتے ہو مجھے قتل نہیں تم کو روا ہے<br>روئینگے نبی تم کو نہیں خوف خدا ہے | ہر کوئی جو پوچھے وہ مرے دیدۂ تر کو<br>ہر کوئی کہ تھامے شہ بیکس کی کمر کو | وہ ناوک بیداد لگا ظلم عدو سے<br>جو پار ہوا سید بیکس کے گلو سے |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| ہر کوئی کہ اسوقت بتادے مرے غم کو<br>ہر کوئی کہ پہونچا دے مدینے میں حرم کو | کل تک تو رہا پاس رسول عربی کا<br>اور آج گلا کٹتے انکا سبط نبی کا | کس منھ سے کہوں درد جو سینے میں بپا تھا<br>وہ نیزۂ خونخوار تو پیغام قضا تھا |

**۳۰**

[illegible]

فوارہ لہو کا تنِ اقدس سے رواں تھا
سر سیدِ بیکس کا تہِ گرزِ گراں تھا

**۳۱**

[illegible]

مجروح جگر کون یہ ناکام پڑا ہے
یہ کس کے لیے خیمے میں کہرام پڑا ہے

**۳۲**

[illegible]

صدمہ ہوا عبداللہ فرزندِ حسن کو
سر پیٹتا خیمے سے چلا دشتِ محن کو

**۳۳**

[illegible]

شبیر نے انھیں تھام لیا بائیں طرف سے
پھیلائے ہوئے ہاتھ علی آئے نجف سے

**۳۴**

[illegible]

اسوقت کوئی مونس و یاور نہیں اسکا
کیا پاس کوئی خویش و برادر نہیں اسکا

**۳۵**

[illegible]

خنجر سے کٹا تا انھیں منظور جو سر ہے
پھر میری یتیمی کی بھی حضرت کو خبر ہے

**۳۶**

[illegible]

میداں میں ادھر شاہِ شہیداں کو غش آیا
ڈیوڑھی پہ ادھر زینبِ نالاں کو غش آیا

**۳۷**

[illegible]

سینے سے کوئی آج لگاتا نہیں مجھکو
گھر خالی ہے کوئی نظر آتا نہیں مجھکو

**۳۸**

[illegible]

ڈرتا ہوں کہ اعدا نہ کہیں تیر لگائیں
قاسم کی طرح مجھ پہ نہ شمشیر لگائیں

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پیٹ کے واں شور مچاتی ہے سکینہ
پھیلائے ہوئے ہاتھ بلاتی ہے سکینہ

پھر جوشِ محبت جو ہوا شاہِ زمن کو
میدان میں لگے ڈھونڈنے فرزندِ حسینؑ کو

پانی تو پلا تھوڑا سا پیاسے کو ستمگر
گر فوج نہ احمد کے نواسے کو ستمگر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیو کہ چلے ہم تو جہانِ سفری سے
گھبرائیو بیٹا نہ غمِ بے پدری سے

اس وقت بڑا فرق دیا جانِ حزیں کو
اے بی بی ترا لال گیا خلدِ بریں کو

کاندھے پہ جو چڑھتا تھا رسولِ عربی کے
تو سینے پہ بیٹھا ہے حسینؑ ابنِ علیؑ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تر خون سے گیسوے دوتا ہو گئے اسکے
اک وار میں ہاتھ آہ جدا ہو گئے اسکے

یہ ظلم کبھی ہوتا ہے کہیں وائے مصیبت
سینے پہ چڑھا شمرِ لعیں وائے مصیبت

بے جرم بہا رن میں غریب کے لہو کو
کر رانڈ نہ خاتونِ قیامت کی بہو کو

www.emarsiya.com

[illegible]

دامن کو ترے مال سے بھر دے گی سکینہ
خلخال جو کیا تو گہر دے گی سکینہ

[illegible]

اس رتبے پہ اس قدر یہ کیا ظلم سہا ہے
لاشہ کئی دن بے کفن و گور رہا ہے

[illegible]

دلبر مجھے حق بخشے کہ دل بہر حزیں ہے
دولت تو ہے پر دولتِ اولاد نہیں ہے

[illegible]

سینے سے لگاتی تھی سر سبطِ نبیؐ کو
کرتے میں چھپاتی تھی سر سبطِ نبیؐ کو

[illegible]

پھر عرض کی تلقین کلمہ کیجیے مجھکو
یا شاہِ رسلؐ دولتِ دین دیجیے مجھکو

[illegible]

مانگیں نہ دعا آپ یہ ارشاد خدا ہے
تقدیر میں اسکی نہیں فرزند لکھا ہے

[illegible]

تغیر ہوا حال شہ دیں کی بہن کا
مقتل میں یہ باش کیا شاہ زمن کا

[illegible]

ہاتف تجھے دینا ہے صدا اصل علا کی
اور روح ہیں کشتہ [illegible] خدا کی

[illegible]

لیکن کیا آزردہ نہ اس اوزِ لنظر کو
مانند جگر لے لیا گودی میں پسر کو